السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حدیث قدسی کسے کہتے ہیں۔ مفصل جواب عنایت فرمائیں۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

حدیث قدسی کی دو تعریفیں مشہور ہیں۔

ایک یہ کہ رسول اللہ ﷺ اللہ کی طرف نسبت کریں۔ خواہ صیغہ غائب ہی ہو۔ جیسے

(عن ابی ہریرہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللہ تعالی انا عند ظن عبدي بي وانا معه اذا ذكرني الحديث) مشکوۃ باب ذکر اللہ الخ

دوسری یہ کہ اللہ براہ راست بندوں کو خطاب کرے۔ جیسے

(عن ابی ذر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیما یرویہ عن للہ تبارک وتعالی انه قال یا عبادي انی حرمت الظلم علی نفسی وجعلته بینکم محرما فلا تظالموا الحدیث) مشکوۃ باب الاستغفار الخ

نوٹ

اس میں اختلاف ہے کہ الفاظ اللہ کے ہوتے ہیں یا رسول اللہ ﷺ کے بھی ہوسکتے ہیں۔ اور مطلب خدا کا ظاہر یہی ہے۔ کہ الفاظ بھی خدا کے ہوتے ہیں۔ صرف ان میں اعجاز نہیں ہوتا۔ جیسے قرآن مجید میں اعجاز ہے۔ اگر الفاظ خدا کے نہ ہوں۔ اور مطلب خدا کا ہو۔ تو پھر حدیث قدسی اور دوسری حدیثوں میں یہ فرق ہوگا۔ کہ حدیث قدسی میں خدا کی طرف نسبت کی تصریح ہوتی ہے۔ جیسے اضافت تشریفی (بیت اللہ۔ ناقۃ اللہ۔ وغیرہ) ورنہ مطلب کے لحاظ سے سب احادیث خدا کی طرف سے ہیں۔) (اخبار اہل حدیث سوہدرہ ج13 شمارہ3

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد12 ص120

محدث فتویٰ